سچائی اور قناعت: حکم 9 اور 10

خروج 20:16-21

20 مارچ 2022 کا وعظ

پادری کرس سِکس

تعارف

ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکِزم کا مطالعہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ مسیحی عقیدے کی مرکزی سچائیوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے۔ آج ہم سوال نمبر 12 کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 12: نویں اور دسویں حکم میں خُدا کیا تقاضا کرتا ہے؟

نویں میں یہ کہ ہم نہ جھوٹ بولیں نہ دھوکہ دیں بلکہ محبت سے سچ بولیں۔

دسویں میں یہ کہ نہ ہم کسی سے حسد کریں اور نہ ہی نفرت کریں بلکہ جو کچھ خُدا نے دیا ہے اُس میں مطمئن رہیں۔

آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔ میں خروج 20 سے احکام 9 اور 10 پڑھوں گا اور میں یہ بھی پڑھوں گا کہ جب لوگوں نے خُدا سے براہِ راست بات کی تو سُننے کے بعد اُنہوں نے کیا ردِعمل ظاہر کیا۔ اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

خروج 20:16-21

16 ”تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

17 ”تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غُلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بَیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اَور چِیز کا لالچ کرنا۔“
18 اور سب لوگوں نے بادل گرجتے اور بجلی چمکتے اور قرنا کی آواز ہوتے اور پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے یہ دیکھا تو کانپ اُٹھے اور دُور کھڑے ہو گئے۔
19 اور موسیٰ سے کہنے لگے تُو ہی ہم سے باتیں کِیا کر اور ہم سُن لیا کریں گے لیکن خُدا ہم سے باتیں نہ کرے تا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔
20 موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم ڈرو مت کیونکہ خُدا اِس لئے آیا ہے کہ تُمہارا اِمتحان کرے اور تُم کو اُس کا خَوف ہو تاکہ تُم گناہ نہ کرو۔
21 اور وہ لوگ دُور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ اُس گہری تارِیکی کے نزدِیک گیا جہاں خُدا تھا۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:
”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔“

آئیں مل کر دعا کریں۔

باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤ تو وہ(روح القدس) مجھے حکمت اور سچائی بخشے۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنے کلام کی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔ ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔
آمین۔

پچھلے ہفتے ہم نے اس حقیقت پر تبادلہ خیال کیا کہ خدا کے احکامات میں ”ایسا نہ کرو“ اور ”یہ کرو“ شامل ہیں۔ آٹھواں حکم ہمیں بتاتا ہے ”چوری نہ کرو۔“ تاہم خُدا ہم سے گناہ سے بچنے کے علاوہ زیادہ کی توقع رکھتا ہے۔ کیونکہ ہم اُس (خُدا) کی اچھی شبیہ پر بنائے گئے ہیں ہمیں نیکی کرنے اور بُرائی سے بچنے کے لیے بُلایا گیا ہے۔

خوف کی تحریک سے پیدا ہونے والی فرمانبرداری محض گناہ سے بچنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے جیسا کہ ”تُو چوری نہ کرنا۔“ لیکن محبت کی تحریک سے پیدا ہونے والی فرمانبرداری نیکی اور بھلائی کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے. محبت کہتی ہے ”میں اپنے پڑوسی سے چوری نہیں کروں گا۔ اور چونکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا پڑوسی خوش اور محفوظ رہے للذا میں اُسے وہ سب دوں گا جِس کی اُسے ضرورت ہے۔ میں اُس کے لیے برکت کا باعث بننے اور سخی بننے کے لیے کوشش کروں گا۔“

یہی بات نویں اور دسویں احکام کے ساتھ بھی ہے۔ اس لیے آج ہم بات کریں گے کہ جھوٹ بولنا کیوں غلط ہے اور محبت میں سچ بولنا کیوں اچھا ہے۔ ہم اس بارے میں بات کریں گے کہ لالچ کرنا کیوں غلط ہے، اور مطمئن رہنا کیوں اچھا ہے۔

پوائنٹ 1. محبت میں سچ بولو۔
پوائنٹ 2۔ خُدا نے ہمیں جو کچھ دیا ہے اُس پر قناعت کریں۔

پوائنٹ 1. محبت میں سچ بولو۔

افسیوں 4:15 میں پولوس رسول ہمیں حوصلہ دیتا ہے کہ ”بلکہ محبّت کے ساتھ سچّائی پر قائم رہ کر اور مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں...“ کیا آپ اس آیت میں ایمانداری اور مسیح کے کردار کے درمیان تعلق دیکھتے ہیں؟ خدا حق(سچ) ہے۔ جب ہم سچ بولتے ہیں تو ہم یسوع کی طرح بنتے جاتے ہیں۔

یوحنا 14:6 میں یسوع نے کہا، راہ اور حق اور زندگی میں ہُوں۔ کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''

اِس کا موازنہ یوحنا 8:44 سے کریں۔ وہاں یسوع نے کہا، ''تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شرُوع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچّائی ہے نہیں۔ جب وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے۔''

یسوع ہم سے صاف اور واضح طور پر سچ بولتا ہے کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم یہ سمجھیں کہ ہمارے سامنے دو راستے ہیں۔ ہم سچائی اور محبت کا راستہ چن سکتے ہیں یا جھوٹ اور نفرت کا راستہ۔

یہ کافی سادہ اور آسان لگتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ ایسا نہیں ہے کیونکہ اِبلیس جھوٹ کا باپ ہے۔ اور چونکہ ہمارے دِلوں میں گناہ ہے اِس لیے ہم اکثر غلط راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اور اِس طرح خُود کو اور دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ تمام 10 احکام تعلقات کے بارے میں ہیں؟ اسی لیے نواں حکم کہتا ہے، ''تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا۔'' یہ (حکم) نہیں کہتا کہ ''جھوٹ مت بولو۔'' کیونکہ جھوٹ اور لالچ دونوں ہی رشتوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

پہلے چار احکام خُدا کے ساتھ عمودی طور پر اچھے تعلقات رکھنے کے بارے میں ہیں۔ باقی چھ احکام لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے کے بارے میں ہیں۔ خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ سب سے پہلے آتا ہے کیونکہ ہم خدا کی محبت حاصل کرکے دوسروں سے محبت کرنا سیکھتے ہیں۔ خدا محبت ہے. اگر ہم خدا کو نہیں جانتے تو ہم محبت کو نہیں جانتے۔ اگر ہم خُدا کو نہیں جانتے تو ہم نہیں جانتے کہ سچائی پر کیسے چلنا ہے۔

کیا کبھی ایسی بات کہنا جو سچ نہ ہو ٹھیک ہے؟ ہاں، اس کی کچھ مثالیں موجود ہیں۔ شاید آپ کو یاد ہو جب فرعون نے یہودی دائیوں کو مصر میں تمام نوزائیدہ لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟ یہ ایک بُرا فرمان تھا۔ اُن عورتوں کا فرعون کی نافرمانی کرنا درست اور بھلا کام تھا۔ یہ سچ ہے کہ وہ عورتیں دیانتدار نہ تھیں۔ لیکن وہ خُدا کیساتھ محبت اور اپنے پڑوسی کیساتھ محبت کے لیے متحرک تھیں۔ انہوں نے نویں حکم کو نہیں توڑا۔

ایک گناہ بھرا جھوٹ وہ ہے جو ہم اپنے پڑوسی کو جان بوجھ کر تکلیف دینے کے لیے کہتے یا کرتے ہیں۔ ظلم یا برائی پر خاموش رہنا بھی گناہ ہے۔ جب ہم سچائی کو چھپاتے ہیں تو ہم نویں حکم کو توڑ دیتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ کبھی کبھی بات کرنا خوفناک یا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ہم سب خُود کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن جب ہمارے پڑوسی پر ظلم ہو رہا ہو تو ہم خاموش نہیں رہ سکتے ورنہ بدی جاری رہے گی۔

بُرائی اِس لیے موجود ہے کیونکہ ہم اپنے پڑوسیوں سے زیادہ خُود سے پیار کرتے ہیں۔ یہ کافی سادہ بات ہے۔ گناہ حد سے زیادہ خود پسندی کا نتیجہ ہے۔ گناہ خُود کو کسی خطرے سے بچانے کے لیے سچائی کو چھپانا ہے۔

گناہ میرے پڑوسی سے کہتا ہے '' جو تمہارے پاس ہے وہ مجھے چاہیے۔ اِس لیے میں اُسے تم سے لینے کو ہوں۔'' اور گناہ خُدا سے کہتا ہے، ''میں اپنی من مرضی کرنا چاہتا ہوں۔ اِس لیے میں تیرے (خُدا) قوانین کو نظر انداز کروں گا اگر وہ میرے راستے میں آئیں۔''

اپنے آپ سے پیار کرنا اور اپنا خیال رکھنا غلط نہیں ہے۔ آپ کو خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا اور اُس جسم اور زندگی کا خیال رکھنا درست ہے جو خُدا نے آپ کو دیا ہے۔ لیکن حد سے زیادہ خود پسندی ہماری ساکھ(عزت/رُتبہ) کو بچانے کے لیے جھوٹ کا سہارا لینے کی کوشش کرتی ہے یا ہماری زندگی کو آرام اور مادی چیزوں سے بھر دیتی ہے۔

پچھلے ہفتے میں نے تجویز کیا تھا کہ گناہ سے بچنے کا ایک طریقہ لوگوں سے بچنا ہے۔ آپ اُس آدمی کی طرح ہوسکتے ہیں جو کسی جزیرے پر اکیلا ہو اور ہر کسی سے بہت دور ہو۔ کیا آپ کے خیال میں اُس کے لیے اِس حکم پر عمل کرنا مشکل ہے کہ ''تم خون نہ کرو''؟ ہرگز نہیں۔ اُس جزیرے پر کوئی ایسا نہیں ہے جسے وہ قتل کر سکے۔

لیکن جیسے ہی میرا ایک پڑوسی ہوگا تو میں 10 احکام کو توڑنے کے خطرے میں ہوں کیونکہ وہ سب رشتوں (تعلقات) سے ڈیل کرتے ہیں۔ دسواں حکم یہ نہیں کہتا، ''آپ کو اچھے گھر کا لالچ نہیں کرنی چاہیے۔'' یہ کہتا ہے، ''تمہیں اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہیں کرنی چاہیے۔'' میرے خیال میں یہ مناسب وقت ہے کہ میں ہمارے اگلے پوائنٹ کے بارے میں بات کروں۔

پوائنٹ 2۔ خُدا نے ہمیں جو کچھ دیا ہے اُس پر قناعت (مطمئن) کریں۔

کیا آپ نے نوٹ کیا ہے کہ ہم ہمیشہ اپنا موازنہ دوسروں سے کرتے ہیں؟ ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنا موازنہ دو مختلف انداز میں کرتے ہیں۔ جب ہم اپنی پاکیزگی اور اپنی اچھائی کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہم اپنا موازنہ اُن لوگوں سے کرتے ہیں جو ہم سے بدتر نظر آتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں ''ہاں، مجھے غصے اور خود غرضی جیسے مسائل کا سامنا ہے لیکن میں اِس آدمی کی طرح شرابی نہیں ہوں۔'' یا ہم کہتے ہیں، ''یہ سچ ہے کہ میں بعض اوقات چھوٹے موٹے جھوٹ بول دیتا ہوں لیکن میں ایک مسیحی ہوں جو چرچ جاتا ہے۔ وہ عورت تو خُدا کو بھی نہیں مانتی۔''

جب ہم اپنی پاکیزگی کا موازنہ کرتے ہیں تو ہم لوگوں کو حقارت سے دیکھتے ہیں۔ لیکن جب ہم دُنیاوی چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہم اوپر کی طرف نظر اُٹھاتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں، ''کاش میرے پاس اِس شخص جیسا بڑا گھر ہوتا۔ مجھے اُمید ہے کہ کسی دن میرے پاس ایک اچھی کار ہو گی جیسا کہ وہ چلاتی ہے یا وہ اچھا زیور ہوگا۔'' ہمارے گنہگار دل ہماری پاکیزگی کے لیول کے بارے میں اچھا محسوس کرتے ہیں، اور ہماری خوشحالی کے لیول کے بارے میں غمگیں محسوس کرتے ہیں۔

مجھے وہ وقت یاد ہے جب میں 20 سال پرانی ہونڈا سِوک کا مالک تھا۔ وہ ایک اچھی کار تھی لیکن اُس میں کافی مسائل تھے۔ اے سی کام نہیں کرتا تھا۔ سیٹیں پھٹی ہوئی تھیں اور ونڈشیلڈ وائپرز بھی ٹھیک سے کام نہیں کرتے تھے۔ وہ اِس طرح پھنس جاتے تھے۔

ایک دن میں تیز بارش میں کام پر جا رہا تھا۔ میں ہونڈا میں ان وائپرز سے کافی مایوس ہو گیا تھا۔ میں نے ایک نئی کار کا خواب دیکھنا شروع کیا۔ مجھے محسوس ہُوا جیسے میں کسی نئی چیز کا مستحق ہوں۔ مجھے دُکھ تھا کہ مجھے اِتنا پرانا ردی کا ٹکڑا چلانا پڑا۔

اور پھر جیسے ہی میں ایک سرخ بتی (اشارے) پر کھڑا ہُوا تو میں نے ایک عورت کو بس اسٹاپ پر کھڑا دیکھا۔ وہ اخبار کے ذریعے سر کو ڈھانپنے کھڑی ہوئی تھی جب سرد بارش اُس کے اوپر برس رہی تھی،

فوری طور پر میرے لالچی دل نے ملامت محسوس کی۔ میں اچانک اپنی گاڑی کے لیے بہت شکر گزار تھا۔ وہ ہونڈا (گاڑی) گرم اور خشک تھی۔ میری کار خُداوند کی طرف سے بہت بڑی برکت تھی۔

کیا تبدیل ہُوا؟ وہی گاڑی چلا رہا تھا۔ لیکن میں نے دوسری سمت دیکھا۔ جب میں اپنے اردگرد اچھی نئی کاروں کو دیکھ رہا تھا تو میں نے ایک نئی کار کا لالچ کیا۔ جب میں نے اپنا موازنہ اپنے سے اُوپر والے لوگوں سے کیا جن کے پاس اچھی کاریں تھیں تو میں نے سوچا کہ خُدا بےانصاف ہے۔

لیکن پھر میں نے اپنا موازنہ بارش میں کھڑی عورت سے کیا۔ میں نے کسی ایسے شخص کی طرف دیکھا جس کے پاس مجھ سے کم تھا اور اچانک مجھے احساس ہوا کہ خُدا مجھ پر فیاض اور مہربان ہے۔

میرے دوستو، ہمارے پاس لالچ اور شکرگزاری کے درمیان ایک انتخاب ہے۔ مجھے یہ خاص بات بہت پسند ہے۔

"کسی چیز کو زیادہ حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔
ایک یہ کہ زیادہ سے زیادہ جمع کرتے رہیں۔
دوسرا یہ کہ کم خواہش کریں۔"
(جی کے چیسٹرٹن)

آج آپ کے پاس ایسا کیا نہیں ہے جس کی آپ کو واقعی ضرورت ہے؟ دُنیا کے کچھ حصوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جو بھُوک، بے گھر ہونے اور انتہائی غربت کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن ہم ایک امیر ملک میں ایک امیر کاؤنٹی میں رہتے ہیں۔ ہاں لوگ یہاں کبھی کبھی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کھانے کے لیے کافی نہیں ہے یا آپ کے پاس سونے کی جگہ نہیں ہے تو آپ مجھے ضرور بتائیں۔ مسیح کے بدن میں کوئی بھی شخص اپنی بنیادی ضروریات کے بغیر زندگی نہ گزارے۔ ہم اعمال کے باب 2 اور باب 4 میں واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ مسیحیوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ لہذا اِس چرچ میں کوئی بھی شخص کبھی بھوکا نہیں رہے گا یا بے گھر نہیں ہو گا یا سردیوں میں گرم کوٹ کے بغیر نہیں رہے گا۔ آپ کو بس مجھے یا گرجہ گھر کے دوسرے رہنماؤں میں سے کسی ایک کو بتانے کی ضرورت ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ کے پاس وہ چیز ہو جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

پس میں آپ سے دوبارہ پوچھتا ہوں، پیارے دوستو اور خدا کے فرزند۔ کیا آپ کو واقعی کوئی ایسی چیز درکار ہے جو خُدا نے فراہم نہیں کی ہے؟ وہ ہم پر بہت مہربان رہا ہے! اُس نے وہ مہیا کیا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اُس نے بہت سی چیزیں بھی فراہم کی ہیں جن کی ہم خواہش کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ ہمیں سیل فون، ٹیلی ویژن، جوتوں کے پانچ جوڑے اور دوسری چیزوں کی ضرورت نہیں ہے جو دنیا کے بہت سے حصوں میں عیش و عشرت سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ ضرورت ہے۔

کیونکہ ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں مادیت پرستی کا غلبہ ہے۔ یہ اُن مذاہب میں سے ایک ہے جو امریکہ میں مسیحیت کے مدِمقابل ہے۔ مادیت پرستی چیزوں کے تعلق سے انجیل کی خوشخبری کی منادی کرتی ہے۔ مادیت پرستی کی انجیل یہ وعدہ کرتی ہے کہ اگر آپ کے پاس جدید ترین فون ہو اور بہت اچھی کار اور بہترین لباس ہو تو آپ حقیقی طور پر شادمان ہوں گے۔

کیا آپ کبھی حقیقت میں کوئی نئی چیز جیسا کہ کمپیوٹر یا فون حاصل کرنے کے لیے پُرجوش ہوئے ہیں؟ آپ ہر وقت اِس کے بارے میں سوچتے ہیں۔ آپ اِسے اپنے ہاتھوں میں پکڑنے کے لیے صبر نہیں کر سکتے۔ پھر جب اُس نئی چیز کو آپ کے پاس ایک یا دو ہفتے گزر جاتے ہیں تو آپ کا جوش و خروش ماند پڑتا جاتا ہے۔ یہ دوسری چیزوں کی طرح ایک چیز ہے جو آپ کے پاس ہے اور پھر آپ کا دل آپ کی خواہش کے مطابق نئی چیز کی تلاش میں مصروف ہوجاتا ہے۔

اشتہارات ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم زیادہ کے مستحق ہیں اور یہ کہ اگر ہم یہ پروڈکٹ خریدیں یا یہ کھانا کھائیں تو اِس طرح ہم اپنے دلوں کے لیے اطمینان حاصل کریں گے۔
مادیت پرستی کا مذہب ہم سے جھوٹ بولتا ہے اور نویں حکم کو توڑتا ہے تاکہ ہم دسویں حکم کو توڑ دیں!

واعظ 5:10-11 اِسے اِس طرح سے بیان کرتی ہے:
"10 زر دوست رُوپیہ سے آسُودہ نہ ہو گا اور دَولت کا چاہنے والا اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہو گا۔ یہ بھی بُطلان ہے۔
11 جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بھی بُہت ہو جاتے ہیں اور اُس کے مالک کو سِوا اِس کے کہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے اَور کیا فائِدہ ہے؟"
یہ دیکھ کر خُدا کے دل کو تکلیف پہنچتی ہے کہ ہم اُس کی بجائے مادی چیزوں کا پیچھا کرتے ہیں۔
یہ وہ پوائنٹ ہے: دسویں حکم کو توڑنا پہلے اور دوسرے حکموں کو توڑنے سے منسلک ہے۔

حکم 1 اور 2 خروج 20:3-4 میں یہ کہتے ہیں۔
3 میرے حضُور تُو غَیر معبُودوں کو نہ ماننا۔
4 "تُو اپنے لئِے کوئی تراشی ہُوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا۔"
اگر میرا دل وہی چاہتا ہے جو کسی اور کے پاس ہے تو میں اُس شخص کے خلاف گناہ کر رہا ہوں کہ اُس کی چیزیں مجھے چاہیں۔ لیکن میں خدا کے خلاف بھی گناہ کر رہا ہوں کیونکہ میں ناشکری کر رہا

ہوں۔ اگر میں خدا کی عطا سے زیادہ حاصل کرنا چاہتا ہوں تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں خدا کی نعمتوں سے مطمئن نہیں ہوں۔ کیا آپ نے کبھی اپنے آپ سے کہا ہے، ''ایک دن جب میرے پاس یہ ہو گا، تب میں واقعی خوش ہو جاؤں گا۔''

یا ہوسکتا ہے کہ آپ نے سوچا ہو، ''میں اُس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گا جب تک مجھے یہ نہیں مل جاتا۔''

جب ہم خُدا کے علاوہ کسی اور چیز پر اپنی اُمیدیں لگاتے ہیں تاکہ ہمیں خوشی اور اطمینان ملے تو ہم حکم 1 اور 2 اور 10 کی خلاف ورزی کے خطرہ میں ہوتے ہیں۔ اِس سب کا حل کیا ہے؟ ہم اپنے آپ سے اور اپنے پڑوسی سے جھوٹ بولنے کو کیسے روکیں؟

ہم کیسے مادیت پرستی کے جال سے بچ سکتے ہیں اور خدا کی برکتوں میں مطمئن رہنا سیکھ سکتے ہیں؟

میرے خیال میں اِن دونوں باتوں کا حل ہر وقت خدا کی بھلائی پر بھروسہ کرنا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو اسکول کے امتحان میں نقل کرنے کی لالچ کا سامنا ہو۔ یا ہو سکتا ہے کہ آپ نے اپنی نوکری یا عزت کو بچانے کے لیے جھوٹ بولا ہو۔ لیکن اگر آپ خدا کی بھلائی کا یقین کرتے اور اُس میں سکونت اختیار کرتے ہیں تو آپ ایماندار ہو سکتے ہیں اور امتحان میں ناکام ہو سکتے ہیں۔ آپ کام پر سچ بول سکتے ہیں، چاہے اُس سے آپ کو نوکری سے نکال دیا جائے۔

کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ خدا سچائی ہے اور وہ سچائی پر چلنے والوں کو برکت دیتا ہے۔

اور جب ہم مادیت پرستی کے لالچ میں آتے ہیں، تو ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ چیزوں کا مالک ہونا ہمارے دلوں کو کبھی مطمئن نہیں کرے گا۔ یہ ملک ہمیشہ ہمیں زیادہ سے زیادہ چیزیں حاصل کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ لیکن خُدا کا دل دیتا اور صرف دیتا ہی ہے۔

جیسا کہ یوحنا 3:16 کہتا ہے: ''کیونکہ خُدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

خدا باپ نے ہمیں کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ دیا ہے۔ خُدا ہمیں اپنے پیارے بیٹے کا بدن اور خون دینے کو تیار تھا۔ یسوع کو ہم سے صرف ہمارے گناہ، اور شرمندگی، اور موت حاصل ہے.

لیکن جب ہم مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں، تو وہ ہمیں نئ اُمید، نئ اقدار، نئ زندگی بخشتا ہے۔ میرے دوستو خُدا ہمارے ساتھ بہت مہربان رہا ہے۔

اِسی لیے یسوع ہمیں مطمئن رہنے کے لیے بُلا رہا ہے۔

سنیں کہ عبرانیوں 13:5-6 کیا کہتا ہے:

''5 زَر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خُود فرمایا ہے کہ میں تُجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہُوں گا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔''

6 اِس واسطے ہم دِلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خُداوند میرا مددگار ہے۔''

میرے دوستو، خُداوند میرا مددگار ہے۔ ہم ہر حال میں بغیر خوف کے اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

آیئے اب اُس سے دعا کریں۔

آسمانی باپ، یسوع کو بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو تاکہ ہم اُس میں ظاہر ہونے والی سچائی کو دیکھ سکیں۔ خوشخبری کی سچائی کو ہمارے دلوں تک پہنچانے میں اور اُسے دوسروں کے ساتھ محبت سے بانٹنے میں ہماری مدد فرما۔ روح القدس ہم چاہتے ہیں کہ تو اُن چیزوں کو ظاہر کرے جن کی ہم اپنے دلوں میں خواہش رکھتے ہیں۔ ہمیں دکھا کہ ہم کس چیز کو بہت زیادہ قیمت جانتے ہیں تاکہ ہم اُن چیزوں کو ایک طرف رکھ کر مسیح کو سب سے بڑھ کر قیمتی جانیں۔

یسوع جی یہ سب ہماری بھلائی، اور اپنے جلال کے لیے کر۔

آمین۔